خاتم الانبیاء ہونے کی وجہ سے آپ کا افضل الرسول ہونا

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (الاحزاب: ۴۰) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر النبیین ہیں، ہر نبی کی شریعت بعد میں آنے والے نبی سے منسوخ ہوتی رہی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں اور قیامت تک کے نبی ہیں، اس لیے آپ کی شریعت باقی اور غیر منسوخ ہے اور اس کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ آپ تمام انبیاء سے افضل ہوں۔

امام بخاری روایت کرتے ہیں:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پانچ اسماء ہیں: میں محمد اور احمد ہوں، میں ماحی ہوں جس کے سبب سے اللہ کفر کو مٹاتا ہے، میں حاشر ہوں لوگ میرے قدموں میں جمع کیے جائیں گے، اور میں عاقب (آخری نبی) ہوں۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۰۱، ج ۲ ص ۷۲۷، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع، کراچی، ۱۳۸۱ھ)

امام مسلم روایت کرتے ہیں:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد اور احمد ہوں، میں ماحی ہوں جس کے سبب سے اللہ کفر کو مٹاتا ہے، میں حاشر ہوں میری ایڑیوں پر لوگ جمع کیے جائیں گے اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۶۱، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع، کراچی)

اس حدیث کو امام ترمذی[۱] اور امام بغوی[۲] نے بھی روایت کیا ہے۔

امام بخاری روایت کرتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص نے بہت حسین و جمیل گھر بنایا، لیکن اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ باقی ہو، لوگ اس گھر کے گرد طواف کریں اور تعجب کریں اور کہیں کہ کیوں نہ یہ ایک اینٹ بھی رکھ دی گئی تو میں وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں[۳] اس حدیث کو امام مسلم نے بھی روایت کیا ہے۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۴۸، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع، کراچی، ۱۳۷۵ھ)

امام بخاری روایت کرتے ہیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو اسرائیل کے انبیاء ان کا سیاسی نظام چلاتے تھے۔ جب بھی کوئی نبی فوت ہوتا تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ ہو جاتا اور بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۹۱، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع، کراچی، ۱۳۸۱ھ)

اس حدیث کو امام مسلم[۴] اور امام احمد[۵] نے بھی روایت کیا ہے۔

۱۔ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی ۲۷۹ھ، جامع ترمذی ص ۵۹۷، مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب، کراچی

۲۔ امام حسین بن مسعود بغوی متوفی ۵۱۶ھ، شرح السنۃ ج ۷ ص ۱۵، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت، ۱۴۱۲ھ

۳۔ امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ، صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۰۱، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع، کراچی، ۱۳۸۱ھ

۴۔ امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی ۲۶۱ھ، صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۲۶، مطبوعہ نور محمد اصح المطابع، کراچی، ۱۳۷۵ھ

۵۔ امام احمد بن حنبل متوفی ۲۴۱ھ، مسند احمد ج ۲ ص ۲۹۷، مطبوعہ مکتب اسلامی، بیروت، ۱۳۹۸ھ

بسم الله الرحمن الرحيم
ونزلنا عليك الكتاب تبيانا لكل شيء
تبیان القرآن
علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث دارالعلوم نعیمیہ کراچی۔ ۳۸
فرید بک سٹال (رجسٹرڈ)
۳۸۔ اردو بازار لاہور

خاتمیت کو افضلیت لازم ہے

خاتم الانبیاء ہونے کی وجہ سے آپ کا افضل الرسول ہونا

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۔ (الاحزاب: ۴۰) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں' لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر النبیین ہیں' ہر نبی کی شریعت بعد میں آنے والے نبی سے منسوخ ہوتی رہی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں اور قیامت تک کے نبی ہیں' اس لیے آپ کی شریعت باقی اور غیر منسوخ ہے اور اس کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ آپ تمام انبیاء سے افضل ہوں۔

امام بخاری روایت کرتے ہیں:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پانچ اسماء ہیں: میں محمد اور احمد ہوں' میں ماحی ہوں جس کے سبب سے اللہ کفر کو مٹاتا ہے' میں حاشر ہوں لوگ میرے قدموں میں جمع کیے جائیں گے' اور میں عاقب (آخری نبی) ہوں۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۰۱' ج ۲ ص ۷۲۷' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع' کراچی' ۱۳۸۱ھ)

امام مسلم روایت کرتے ہیں:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد اور احمد ہوں' میں ماحی ہوں جس کے سبب سے اللہ کفر کو مٹاتا ہے' میں حاشر ہوں میری ایڑیوں پر لوگ جمع کیے جائیں گے اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۶۱' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع' کراچی)

اس حدیث کو امام ترمذی [1] اور امام بغوی [2] نے بھی روایت کیا ہے۔

امام بخاری روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص نے بہت حسین و جمیل گھر بنایا لیکن اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ باقی ہو' لوگ اس گھر کے گرد طواف کریں اور تعجب کریں اور کہیں کہ کیوں نہ یہ ایک اینٹ بھی رکھ دی گئی تو میں وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں [3] اس حدیث کو امام مسلم نے بھی روایت کیا ہے۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۴۸' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع' کراچی' ۱۳۷۵ھ)

امام بخاری روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو اسرائیل کے انبیاء ان کا سیاسی نظام چلاتے تھے۔ جب بھی کوئی نبی فوت ہوتا تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ ہو جاتا اور بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۴۹۱' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع' کراچی' ۱۳۸۱ھ)

اس حدیث کو امام مسلم [4] اور امام احمد [5] نے بھی روایت کیا ہے۔

1. امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی متوفی ۲۷۹ھ' جامع ترمذی ص ۵۹۷' مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب' کراچی
2. امام حسین بن مسعود بغوی متوفی ۵۱۶ھ' شرح السنۃ ج ۷ ص ۱۵' مطبوعہ دار الکتب العلمیہ' بیروت' ۱۴۱۲ھ
3. امام محمد بن اسماعیل بخاری متوفی ۲۵۶ھ' صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۰۱' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع' کراچی' ۱۳۸۱ھ
4. امام مسلم بن حجاج قشیری متوفی ۲۶۱ھ' صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۲۶' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع' کراچی' ۱۳۷۵ھ
5. امام احمد بن حنبل متوفی ۲۴۱ھ' مسند احمد ج ۲ ص ۲۹۷' مطبوعہ مکتب اسلامی' بیروت' ۱۳۹۸ھ